بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 18 جون 1995ء بمطابق 17 محرم الحرام 1416 ہجری (بروز اتوار)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲
۴۔	سرکاری کارروائی برائے قانون سازی	۵

(الف)

1- جناب اسپیکر __________ عبدالوحید بلوچ

2- جناب ڈپٹی اسپیکر _______ ارجن داس بگٹی

1- سیکریٹری اسمبلی __________ اختر حسین خاں

2- جوائنٹ سیکریٹری (قانون) _____ عبدالفتاح کھوسہ

(ب)

صوبائی کابینہ کے ارکان

۱۔	نواب ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ جھل مگسی	وزیر اعلیٰ
۲۔	جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلہ	سینئر وزیر
۳۔	شیخ جعفر خان مندوخیل	پی بی ۱۴ ژوب	وزیر خزانہ
۴۔	میر عبدالنبی جمالی	پی بی ۲۰ جعفر آباد I	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
۵۔	ملک گل زمان کاسی	پی بی ۲ کوئٹہ II	وزیر ترقیات و منصوبہ بندی
۶۔	میر عبدالمجید بزنجو	پی بی ۳۲ آواران	وزیر لائیو اسٹاک
۷۔	ملک محمد شاہ مردانزئی	پی بی ۱۳ ژوب قلعہ سیف اللہ	حج و اوقاف زکوٰۃ
۸۔	ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ	پی بی ۳۷ تربت I	وزیر تعلیم
۹۔	مسٹر محمد ایوب بلیدی	پی بی ۳۸ تربت II	وزیر مال / ایکسائز
۱۰۔	مسٹر محمد اکرم بلوچ	پی بی ۳۹ تربت III	وزیر اطلاعات کھیل و ثقافت
۱۱۔	مسٹر کچکول علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور	وزیر ماہی گیری
۱۲۔	مسٹر عبدالحمید خان اچکزئی	پی بی ۹ قلعہ عبداللہ II	وزیر آبپاشی و ترقیات
۱۳۔	ڈاکٹر کلیم اللہ	پی بی ۱ کوئٹہ I	ایس اینڈ جی اے ڈی و قانون
۱۴۔	مسٹر عبیداللہ بابت	پی بی ۱۱، لورالائی	وزیر جیل خانہ جات
۱۵۔	مسٹر عبدالقہار ودان	پی بی ۸، قلعہ عبداللہ I	وزیر جنگلات
۱۶۔	سردار ثناء اللہ زہری	پی بی ۳۰، خضدار I	وزیر بلدیات
۱۷۔	میر اسرار اللہ زہری	پی بی ۲۹ قلات	وزیر زراعت
۱۸۔	حاجی میر لشکری خان رئیسانی	پی بی ۲۴ بولان I	وزیر انڈسٹریز معدنیات
۱۹۔	نوابزادہ گزین خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو	وزیر داخلہ
۲۰۔	نوابزادہ چنگیز خان مری	پی بی ۱۶ سبی	مواصلات و تعمیرات
۲۱۔	میر خان محمد خان جمالی	پی بی ۲۱ جعفر آباد II	وزیر خوراک
۲۲۔	سردار نواب خان ترین	پی بی ۱۷ سبی / زیارت	وزیر بیاڈواسا
۲۳۔	سردار محمد طاہر خان لونی	پی بی ۱۰ لورالائی I	وزیر صحت

۲۴۔ مسٹر طارق محمود کھیتران	پی بی ۱۲ بارکھان	وزیر خاندانی منصوبہ بندی
۲۵۔ مسٹر سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ III	مشیر وزیر اعلیٰ
۲۶۔ ملک محمد سرور خان کاکڑ	پی بی ۷ پشین II	وزیر بے محکمہ
۲۷۔ عبدالوحید بلوچ	پی بی ۴ کوئٹہ IV	اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی
۲۸۔ ارجنداس بگٹی	ہندو اقلیت	ڈپٹی اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی

اراکین اسمبلی

۲۹۔ حاجی سخی دوست محمد	پی بی ۵ چاغی
۳۰۔ مولانا سید عبدالباری	پی بی ۶ پشین I
۳۱۔ مولانا عبدالواسع	پی بی ۱۵ قلعہ سیف اللہ
۳۲۔ نوابزادہ سلیم اکبر بگٹی	پی بی ۹ ڈیرہ بگٹی
۳۳۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ	پی بی ۲۲ جعفر آباد ر نصیر آباد
۳۴۔ مسٹر محمد صادق عمرانی	پی بی ۲۳ نصیر آباد
۳۵۔ سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ بولان II
۳۶۔ نواب عبدالرحیم شاہوانی	پی بی ۲۷ مستونگ
۳۷۔ مولانا محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات ر مستونگ
۳۸۔ مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار II
۳۹۔ سردار محمد حسین	پی بی ۳۳ خاران
۴۰۔ سردار محمد صالح خان بھوتانی	پی بی ۳۵ لسبیلہ II
۴۱۔ سید شیر جان	پی بی ۴۰ گوادر
۴۲۔ مسٹر شوکت ناز مسیح	عیسائی
۴۳۔ مسٹر سترام سنگھ	سکھ پارسی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 18 جون 1995ء بمطابق 17 محرم الحرام 1416 ہجری

بروز اتوار بوقت پانچ بجکر پچیس منٹ (سہ پہر)

زیر صدارت جناب ڈپٹی اسپیکر ارجن داس بگٹی صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا
خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا جَزَآءً
بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

ترجمہ : بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور ہم اسی کے بندے ہیں اور پھر وہ اس پر مستقیم رہے۔ تو انہیں کوئی خوف و خطر نہیں۔ اور نہ ان کو رنج و غم ہوگا۔ وہ سب جنتی ہیں۔ اپنے اعمال کے بدلہ میں وہ جنت ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

وقفہ سوالات

جناب ڈپٹی اسپیکر (ارجن داس بگٹی) : آج کے سوالات موخر کردیئے گئے ہیں۔

جناب قائد ایوان اور معزز اراکین میں سیکریٹری اسمبلی کے عدم تعاون کے سلسلے میں وضاحتی بیان دینا چاہوں گا کہ میں نے سیکریٹری اسمبلی کے مشورے کے بعد چند مہمانوں کو اسپیکر گیلری کے پاس جاری کرنے کے احکامات جاری کئے پاس تیار کرکے میرے پی اے کے حوالے کئے گئے۔ لیکن چند لمحوں کے بعد سیکریٹری ٹو اسپیکر نے وہ پاسز واپس لے لئے جس سے میرا استحقاق مجروح ہوا لہٰذا میں اسمبلی کی صدارت کرنے سے قاصر ہوں۔

(اس مرحلے پر جناب ڈپٹی اسپیکر مسٹر ارجن داس بگٹی چلے گئے اور میر محمد صادق عمرانی چیئرمین پینل کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین (محمد صادق عمرانی) : سیکریٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں گے۔

سردار محمد اختر مینگل : جناب اسپیکر کچھ دن سے یہ بجٹ اسٹیشن شروع ہے اور جس دن وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کیا تھا۔ اور بجٹ تقریر پڑھی تھی۔

جناب چیئرمین : پہلے رخصت کی درخواستیں پڑھی جائیں گی پھر آپ کو موقعہ دیا جائے گا۔

رخصت کی درخواستیں

سیکریٹری اسمبلی جناب اختر حسین خاں : سردار میر جاکر خان ڈومکی ایم

پی اے نے ذاتی مصروفیت کی بنا پر رواں اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب چیئرمین : کیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سیکریٹری اسمبلی : میر اسرار اللہ زہری صوبائی وزیر سرکاری کام کے سلسلے میں زہری تشریف لے گئے ہیں لہذا آج اور بیس جون کے اجلاس کے لئے انہوں نے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب چیئرمین : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

(رخصت منظور کی گئی)

سردار محمد اختر مینگل : جناب اب مجھے پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کی اجازت دی جائے چونکہ اس دن ہمارے وزیر خزانہ نے بڑی اچھی خاصی اسپیچ Speach کی تھی۔ اس دن ہم نے احتجاج کرتے ہوئے واک آؤٹ کیا بجٹ اسپیچ سی واک آؤٹ کرنے کا ہمارا مقصد یہ تھا جو کہ پریس کے ذریعے اور میڈیا کے ذریعے واضح کیا گیا ہے بجٹ جو بنایا گیا ہے وہ بیورکریسی اور چند وزراء کی شاہ خرچیوں کے لئے بنایا گیا ہے اس کی وضاحت ہم نے اسٹیٹمنٹ کے ساتھی کی تھی اس کی وضاحت ہمارے وزیر خزانہ بھی کرچکے ہیں تفصیل میں اس کی مختصر یہ بیان کروں گا کہ تیس ملین کی جو بونڈری وال بن رہی ہے اس کی اس میں وضاحت ہے مری میں جو ریسٹ ہاؤس بن رہا ہے پانچ ملین کا ریسٹ ہاؤس کا ہے یہ سب کچھ جو بجٹ بنایا گیا ہے۔

ڈاکٹر عبدالمالک (وزیر تعلیم) : جناب یہ وضاحت کرلیں کہ یہ بجٹ اسپیچ ہے یا پوائنٹ آف آرڈر ہے؟

سردار محمد اختر مینگل : جناب میں پوائنٹ آف آرڈر کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں میں تقریر نہیں کرنا چاہتا۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) : جناب یہ بجٹ سیشن ہے جو

ستائیس تک چلتا رہے گا اس میں یہ سب کچھ آجائے گا یہ اس وقت تک صبر کریں کوئی استحقاق ہے یا فوری معاملہ ہے۔

سردار محمد اختر مینگل : جناب اسپیکر مجھے بولنے دیا جائے ہم اس وعدے کے متعلق بات کر رہے ہیں جو وعدہ کیا گیا مرکز سے جو بھی فنڈ لایا جائے گا اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جائے گا یہ مشترکہ قرارداد پاس ہوئی جب بجٹ کی تقسیم ہوئی یا جو بجٹ جن ترقیاتی کاموں کے لئے دیا گیا اس میں صرف وزراء کو کابینہ کو شامل کیا گیا۔ جناب اسپیکر ہم احتجاجاً تمام بجٹ اسٹیشن کا مکمل بائیکاٹ کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے اراکین واک آؤٹ کرگئے)

میر ظہور حسین خان کھوسہ : پوائنٹ آف آرڈ جناب پندرہ تاریخ کو بجٹ کا اجلاس تھا ہمارے پارلیمانی لیڈر سلیم اکبر بگٹی کو پولیس نے وہاں روک لیا اس اجلاس سے انہیں آنے سے پابند کیا اور ان کو نہیں چھوڑا آج دوبارہ سلیم اکبر بگٹی روانہ ہوئے۔

جناب چیئرمین : آپ کا پوائنٹ آف آرڈر نہیں بنتا آپ بیٹھ جائیں۔

میر ظہور حسین خان کھوسہ : جناب آپ بات تو سنیں پولیس اور انتظامیہ نے وہاں روڈ کو بلاک کر دیا گھر کے سامنے پولیس نفری کو بٹھا دیا اور وہاں سلیم اکبر بگٹی کو اجلاس میں آنے سے روک دیا اس لئے ہماری پارٹی اس پورے سیشن کے لئے واک آؤٹ کرتی ہے۔

(اس مرحلے پر جمہوری وطن پارٹی کے اراکین واک آؤٹ کرگئے)

جناب چیئرمین : تحریک استحقاق اور تحریک التواء جو اپوزیشن کی طرف سے تھیں انہوں نے واک آؤٹ کیا ہوا ہے لہٰذا ان کو غیر موثر قرار دیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین : اب سرکاری کارروائی برائے قانون سازی ہوگی۔ وزیر قانون مسودہ قانون پیش کریں۔

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

بلوچستان خالص غذا کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 1995ء (مسودہ قانون نمبر 3 مصدرہ 1995ء)۔

سردار محمد طاہر خان لونی (وزیر صحت) : جناب چیئرمین میں بلوچستان خالص غذا کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 1995ء ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین : بلوچستان خالص غذا کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 1995ء ایوان میں پیش ہوا۔

جناب چیئرمین : وزیر صحت ابھی تحریک پیش کریں۔

سردار محمد طاہر خان لونی (وزیر صحت) : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان خالص غذا کے (ترمیمی مسودہ قانون کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974 کے قاعدہ 84 کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

جناب چیئرمین : تحریک یہ ہے کہ بلوچستان خالص غذا کے (ترمیمی) مسودہ قانون کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ 84 کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔؟

سوال یہ ہے کہ تحریک کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب چیئرمین : اب اسمبلی کی کارروائی مورخہ 19 جون شام چار بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اجلاس کی کارروائی مورخہ 19 جون 95 جون شام چار بے تک کے لئے ملتوی ہوگئی)